Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۳۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily **ALFAZL** RABWAH

یوم بدھ

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۱۲ ربیع الاول ۱۳۹۹ھ ۔ ۱۴ تبلیغ ۱۳۵۸ہش ۔ ۱۴ فروری ۱۹۷۹ء | نمبر ۳۶

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۴ فروری۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور ہمیشہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ گلے میں سخت درد اور تکلیف ہے دیگر عوارض بھی بدستور ہیں۔

احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر سلامت رکھے۔ آمین

بحرِ عرفان کے موتی، جوامع الکلم جواہر الکلام

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کا بے مثل معجزہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمایا

کفار اس کے مقابل میں کچھ بھی پیش نہ کر سکے اور ملزم ہو کر ذلیل و خوار ہو گئے

ارشادِ باری تعالیٰ

اِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ (البقرۃ ۲۴)

ترجمہ:۔ اگر اس کلام، کے سبب سے جو ہم نے اپنے بندے پر اُتارا ہے تم کس (قسم کے) شک میں (مبتلا ہو گئے) ہو تو اگر تم سچے ہو تو اس جیسی ایک سورۃ لے آؤ!

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مَا مِنَ الْاَنْبِيَاءِ نَبِيٌّ اِلَّا اُعْطِيَ مَا مِثْلُهٗ اٰمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَاِنَّمَا كَانَ الَّذِيْ اُوْتِيْتُهٗ وَحْيًا اَوْحَاهُ اللّٰهُ (بخاری)

ترجمہ:۔ ہر نبی کو ان لوگوں کے مطابق معجزے دیئے گئے جو اس پر ایمان لائے مجھے سب سے بڑا معجزہ وہ وحی دی گئی جو خدا نے مجھ پر نازل کی (یعنی قرآن مجید سب سے بڑا معجزہ ہے)۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں فصاحت و بلاغت کا زور تھا اس لئے آپ کو قرآن کریم بھی ایک معجزہ اسی رنگ کا ملا۔ یہ رنگ اسی لئے اختیار کیا کہ شعراء جادو بیان سمجھے جاتے تھے اور اُن کی زبان میں اتنا اثر تھا کہ وہ جو چاہتے تھے چند شعر پڑھ کر کرا لیتے تھے.... اس لئے اُس وقت ضروری تھا کہ خدا تعالیٰ اپنا کلام بھیجتا پس خدا تعالیٰ نے اپنا کلام نازل فرمایا اور اسی کلام کے رنگ میں اپنا معجزہ پیش کر دیا جبکہ ان کو مخاطب کر کے کہہ دیا کہ اِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ....الآیہ۔ تم جو اپنی زبان دانی کا دم مارتے اور لاف زنی کرتے ہو اگر کوئی قوت اور حوصلہ ہے تو اس کلام کے معجزہ کے مقابل کچھ پیش کر کے دکھاؤ۔ لیکن باوجود اس کے کہ وہ جانتے تھے کہ اگر کچھ نہ بنایا (خصوصاً ایسی حالت میں کہ جب تحدی کر دی گئی ہے کہ تم ہرگز ہرگز بنا نہ سکو گے) تو ملزم ہو کر ذلیل ہو جائیں گے۔ پھر بھی وہ کچھ پیش نہ کر سکے"۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۷۳)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

۲۸ فروری ۱۹۷۹ء تک مجموعی و انفرادی بجٹ کو ۱/۳ تک پورا کریں

جیسا کہ امراء اضلاع اور احباب کو علم ہے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا پانچواں مرحلہ گزرنے میں اب صرف ایک ماہ اور چند دن باقی ہیں امید ہے آپ نے وصولیوں کے لئے اپنی مساعی کو تیز تر کر دیا ہوگا۔

۲۸ فروری ۱۹۷۹ء تک نہ صرف آپ اپنے ضلع کے مجموعی بجٹ کو ۱/۳ تک پورا کریں گے بلکہ انفرادی طور پر بھی ہر وعدہ کنندہ سے کل وعدہ کا ۱/۳ وصول ہو جائے گا، انشاء اللہ العزیز۔ وصولی کی منظم کوشش کر کے بقایا بھی وصول کریں۔ مہربانی کر کے پوری سعی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پچیس فیصد نمائندگانِ مجلسِ مشاورت تیس ۳۰ سال سے کم عمر کے ہونے چاہئیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء میں ارشاد فرمایا تھا کہ

"ایک چوتھائی نمائندگی تیس سال سے کم عمر والوں کی ہونی چاہیئے"

جملہ امراء جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ نمائندگان کا انتخاب اور ان کی اطلاعات بھجواتے وقت حضور کے اس ارشاد کو پیش نظر رکھا جائے۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ...

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۶ ربیع الاول ۱۳۹۹ھ
۱۴ تبلیغ ۱۳۵۸ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہلاکت کی طرف لے جانے والا ایک خطرناک مغالطہ

مال اور اولاد کی کثرت ایک نعمت تو ہے لیکن اس صورت میں کہ انسان مال اور اولاد کو حسناتِ دارین کے حصول کا ذریعہ بنائے۔ مال حسناتِ دارین کے حصول کا ذریعہ اسی وقت بنتا ہے جب اُسے اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق خود اسی کی راہ میں خرچ کیا جائے اور اولاد کے ذریعہ انسان کو حسناتِ دارین اس صورت میں حاصل ہوتی ہیں کہ وہ اولاد کی صحیح رنگ میں تربیت کر کے اسے سابق بالخیرات بنائے یعنی اسے اس قابل بنائے کہ وہ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ کی رو سے اپنی پیدائش کے مقصد کو صحیح معنوں میں پورا کرنے والی ثابت ہو۔

لیکن جہاں مال اور اولاد کی کثرت ایک نعمت ہے وہاں یہ دونوں چیزیں انسان کے لئے زحمت بھی ثابت ہو سکتی ہیں۔ زحمت وہ اسی وقت ثابت ہوتی ہیں جب انسان ان دونوں چیزوں کی کثرت پر فخر کر کے اور دونوں چیزوں کی محبت میں گرفتار ہو کر خدا تعالیٰ کی یاد سے غافل ہو جاتا ہے اور پھر بھی سمجھتا یہ ہے کہ میں خدا تعالیٰ کا مقرب ہوں اسی لئے تو خدا تعالیٰ نے مجھے ان دونوں عظیم نعمتوں سے نوازا ہے۔ یہ گمان اور یہ مغالطہ اسے لے ڈوبتا ہے ایسے لوگ اس حقیقت کو بھول جاتے ہیں کہ مال اور اولاد کی کثرت تو ایک امتحان ہے وہ اگر چاہیں تو ان دونوں چیزوں کو حسناتِ دارین کے حصول کا ذریعہ بھی بنا سکتے ہیں اور اگر چاہیں تو انہیں اپنے لئے دنیا اور آخرت میں خسرانِ مبین کا موجب بھی بنا سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے جو اسی مغالطہ میں مبتلا ہوتے ہیں کہ ان کا مال اور اولاد کی کثرت سے نوازا جانا ہی ان کے نیک اور مقرب ہونے کی علامت ہے، فرماتا ہے:-

"اَیَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِیْنَ ۝ نُسَارِعُ لَهُمْ فِی الْخَیْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا یَشْعُرُوْنَ ۝"

(المومنون آیات ۵۶-۵۷)

ترجمہ:- کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ ہمارا ان کو مال اور بیٹوں سے مدد دینا ان کو نیکیوں میں جلد جلد بڑھانے کی علامت ہے؟ (ایسا ہرگز نہیں ہے) بلکہ وہ (حقیقتِ حال کو) سمجھتے نہیں۔

یہاں سوال پیدا ہوتا تھا کہ پھر وہ حقیقتِ حال کیا ہے؟ چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو مال اور اولاد کے تعلق میں حقیقتِ حال سے آگاہ کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

"وَمَاۤ اَمْوَالُکُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُکُمْ بِالَّتِیْ تُقَرِّبُکُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰۤی اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۫ فَاُولٰٓئِکَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِی الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۝"

(سبا آیت ۳۸)

ترجمہ:- اور تمہارے مال اور تمہاری اولادیں ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں۔ ہاں جو ایمان لاتا ہے اور اس کے مناسب حال عمل کرتا ہے (وہی ہمارا مقرب ہوتا ہے) اور ایسے ہی لوگوں کو ان کے اچھے اعمال کی وجہ سے بڑھ بڑھ کر بدلے ملیں گے اور وہ بالا خانوں میں آرام سے زندگی بسر کریں گے۔

اس آیت سے ظاہر ہے کہ لوگوں کو نیکیوں میں بڑھانے اور خدا تعالیٰ کا مقرب بنانے والی دو چیزیں ہیں اول ایمان دوسرے مناسب حال نیک اعمال۔ ایمان اور مناسب حال نیک اعمال میں اللہ تعالیٰ کے عطا کئے ہوئے اموال اور اولادوں کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ اور وقف کرنا بھی شامل ہے۔ مال کا خرچ کرنا یہ ہے کہ انسان مال کو خدا تعالیٰ کے دین کی سربلندی کی خاطر [illegible] خرچ کرے اور اولاد کو خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کرنا یہ ہے [illegible] میں نیکی کی بنیاد قائم کر کے انہیں دین کا خادم اور سابق بالخیرات بنایا جائے۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے سابق بالخیرات اور مقرب بنانے والے اعمالِ صالحہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

"اِنَّ الَّذِیْنَ هُمْ مِّنْ خَشْیَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ یُؤْمِنُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا یُشْرِکُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ یُؤْتُوْنَ مَاۤ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰی رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝"

(المومنون آیات ۵۸ تا ۶۲)

ترجمہ:- دراصل جو لوگ اپنے پروردگار کی ہیبت سے ترساں رہتے ہیں اور وہ لوگ جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور جو اپنے رب کا شریک کسی کو نہیں بناتے اور وہ لوگ جتنا بھی ان کی طاقت میں ہو (خدا کی عطا کردہ چیزوں کو خود اُسی کی راہ میں) دیتے ہیں اور (پھر بھی) ان کے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ ایک دن انہیں (اپنے اعمال کی جوابدہی کے لئے) اپنے رب کے پاس لوٹ کر جانا ہوگا۔ یہی لوگ تو ہیں جو نیکی کرنے میں تیز رو ہیں اور وہی نیکیوں میں سبقت حاصل کرنے والے ہیں۔

ان آیات سے عیاں ہو جاتا ہے کہ محض مال و دولت اور اولاد کی کثرت اپنے اندر کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ ان دونوں کی کثرت اس امر کی علامت نہیں ہے کہ جن کو وہ یہ نعمتیں کثرت کے ساتھ عطا کی گئی ہیں وہ لازمی طور پر سابق بالخیرات ہیں اور مقربین الٰہی میں شامل ہیں۔ یہ دونوں نعمتیں اسی وقت کسی کو سابق بالخیرات اور مقرب بناتی ہیں جب ایمان کے عملی تقاضوں کو پورا کرتے اور اعمال صالحہ بجا لاتے ہوئے ان دونوں نعمتوں کو خدا کی راہ میں وقف کر کے رضائے الٰہی کے حصول کی کوشش کی جائے۔ بصورت دیگر اگر ان پر بے جا فخر کرتے ہوئے خدا تعالیٰ سے دوری اختیار کی جائے تو پھر یہ دونوں چیزیں مکروہاتِ دنیا میں مبتلا کر کے انسان کو خسر الدنیا والآخرۃ کا مصداق بنانے کا موجب بنتی ہیں۔ اصل چیز تو ایمان لانا اور اعمال صالحہ بجا لانا ہے اور اعمال صالحہ میں اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ اموال کو خود اُسی کی راہ میں خرچ کرنا اور اولاد میں نیکی اور تقویٰ کی بنیاد قائم کرنا بھی شامل ہے بلکہ ان دونوں باتوں کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

اب چونکہ ایسے اعمالِ صالحہ بجا لانے کی توفیق جن سے خدا راضی ہو۔ خدا تعالیٰ کے فضل کے نتیجہ میں ملتی ہے اور حصول فضل کا اقرب ذریعہ دعا ہی ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو بطور خاص حسب ذیل دعائیں کرتے رہنے کی تلقین فرمائی ہے:-

(۱) "رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝"

(الاحقاف آیت ۱۶)

ترجمہ:- اے میرے رب! مجھے اس بات کی توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہے اور (اس بات کی بھی توفیق دے) کہ میں ایسے اچھے اعمال کروں جن کو تو پسند کرے اور میری اولاد میں بھی نیکی کی بنیاد قائم کر۔ میں تیری طرف جھکتا ہوں اور میں تیرے فرمانبردار بندوں میں سے ہوں۔

(۲) "رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ۝"

(الفرقان آیت ۷۵)

ترجمہ:- اے ہمارے رب! ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنا۔

(آمین ثم آمین!)

مطالعہ کتب

ماہ فروری میں خدام کے مطالعہ کے لئے لیکچر لدھیانہ مقرر ہے یہ کتاب دفتر خدام الاحمدیہ سے مل سکتی ہے۔ قائدین کتاب کو منگوا کر خدام سے مطالعہ کرائیں اور مرکز کو مطلع کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیاں

—(تقریر محترم شیخ مبارک احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۷۸ء)—

(۴)

آپ کے اس مضمون کا علاوہ دیگر زبانوں کے انگریزی ترجمہ "TEACHINGS OF ISLAM" کے نام سے شائع کیا گیا۔ اور اس کی انگلستان اور دیگر انگریزی بولنے والے علاقوں میں جب اشاعت ہوئی تو صدہا قلب سلیم رکھنے والوں کے لئے موجب ہدایت بنی۔ روس کا مشہور ادیب کونٹ ٹالسٹائے اسے پڑھ کر حیران رہ گیا اور ایک خط کے ذریعہ بڑی تعریف کی۔

احباب کرام! قابل توجہ و غور یہ بات ہے کہ اس جلسہ میں شرکت کے لئے بہت سے مذاہب کے ذی علم لوگوں کو دعوت دی گئی۔ اسلام کی نمائندگی کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علاوہ تین چار اور بھی بڑے بڑے علماء شامل ہوئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیماری کی حالت میں یہ مضمون تحریر کیا۔ اور جلسہ سے چند دن پہلے یہ اشتہار دے دیا کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ یہ مضمون سب سے بالا رہے گا۔ کیا ان حالات میں اپنے مضمون کے سب سے بالا رہنے کی تحدی سے پیشگوئی کر دینا ایک غیر معمولی بات نہیں۔ پھر یہ بھی ممکن تھا کہ اس مضمون کے حقیقۃً بالا رہنے کے باوجود تعصب کی وجہ سے جو آپ کے خلاف خاص طور پر پایا جاتا تھا اس حقیقت پر پردہ ڈالا جاتا لیکن ہوا یہ کہ مخالف سے مخالف لوگوں نے بھی اس کی برتری کو اعلانیہ تسلیم کیا۔ اور ملکی اخبارات نے بھی بے حد تعریفیں کیں اور اعتراف کیا کہ یہ مضمون نہ صرف بالا رہا بلکہ خدا کی بات کو جو قبل از وقت شائع کی گئی تھی واضح طور پر پورا کرنے کے لئے اس کا بالا ہونا سب نے تسلیم بھی کیا۔ اس سے خدائی طاقت ظاہر ہوتی ہے۔ اور اس قسم کی خدائی طاقت کا اظہار خدا کے برگزیدہ ماموریت کے سوا اور کسی جگہ نظر نہیں آتا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک اور زبردست پیشگوئی پیش کرتا ہوں سنیں اور دیکھیں کہ وہ کس شان کے ساتھ پوری ہوئی اور دن بدن پوری ہوتی چلی جا رہی ہے۔

یہ ۱۸۸۶ء کی بات ہے یعنی بانوے سال قبل کی۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مخاطب کر کے فرمایا۔

"اور تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

۱۸۹۱ء میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو بذریعہ الہام بتایا

"میں تجھے دنیا کے کناروں تک عزت کے ساتھ شہرت دوں گا اور تیرا ذکر بلند کروں گا۔"

پھر ۱۸۹۸ء میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ خبر دی۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

(اخبار الحکم ۲۰ر اگست ۱۸۹۸ء)

ان آسمانی خبروں میں یہ پیشگوئی کی گئی تھی کہ آپ کی تبلیغ دنیا کے کناروں تک پہنچے گی۔ اور اس وقت کے اخبارات و رسائل اور کتب میں شائع کر دیا گیا۔ جن حالات میں الہام الٰہی سے یہ پیشگوئی کی گئی تھی۔ آپ کے مخالفوں کو ایک موہوم بات معلوم ہوتی تھی اور کوئی ذی ہوش دماغ اسے تسلیم کرنے کے لئے تیار نہ تھا۔ کیونکہ اس زمانہ میں آپ خلوت کی زندگی گزار رہے تھے دنیا کے کاموں سے الگ تھلگ۔ یاد الٰہی میں مصروف تھے۔ آپ کو بہت تھوڑے لوگ جانتے تھے۔ آپ کے ذرائع بھی معمولی تھے۔ اور آپ کے تعلقات دنیا سے منقطع تھے۔ بظاہر اس پیشگوئی کے پورا ہونے کے کوئی اسباب موجود نہ تھے۔ بے بسی اور بے کسی کے عالم میں یہ پیشگوئی ایک انہونی بات معلوم ہوتی تھی۔

قادیان جہاں آپ رہائش پذیر تھے ہندوستان کے پسماندہ صوبہ پنجاب میں ایک دور افتادہ چھوٹا سا قصبہ تھا۔ اسے وہ سہولتیں بھی حاصل نہ تھیں جو اس جیسے اور چھوٹے قصبات کو حاصل تھیں۔ اس کی آبادی دو ہزار افراد سے متجاوز نہ تھی۔ اس میں صرف ایک معمولی نوعیت کا سب پوسٹ آفس تو موجود تھا لیکن ٹیلیگراف آفس موجود نہ تھا اور اس کا قریب ترین ریلوے سٹیشن یہاں سے گیارہ میل دور تھا۔ جس تک پہنچنے کے لئے پکی سڑک موجود نہ تھی۔ بلکہ اس کی بجائے ایک ناہموار اور گرد آلود کچی سڑک موجود تھی جس میں گڑھے پڑے ہوئے تھے۔ اور جس پر صرف بیل گاڑیاں اور گھوڑے والے بغیر سپرنگوں کے یکے چلتے تھے۔ یہ سواریاں قادیان سے بٹالہ تک ۱۱ میل کا فاصلہ تین گھنٹوں میں طے کرتی تھیں

اس ماحول اور ان حالات میں آپ کا یہ پیشگوئی کرنا اور دنیا کو خدائے برتر و توانا کی بتائی یہ بات بتانا کہ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

دنیاداروں کی نگاہ میں ایک بہت ہی عجیب بات تھی جس کے پورے ہونے کا کوئی امکان نہ تھا۔ لیکن مخالفوں کو ورطۂ حیرت میں ڈال کر یہ پیشگوئی بڑے موثر اور حیران کن طریق سے پوری ہوئی۔ دنیا کے نقشہ پر آپ نگاہ ڈال کر دیکھیں۔ اب دنیا کا کونسا کنارا ہے جہاں آپ کی تبلیغ نہیں پہنچی۔ دنیا کا کونسا ملک ہے جہاں کے باشندوں کو آپ کی دعوت نہیں ملی۔ دنیا کے ہر ایک براعظم اور ہر ایک ملک میں آپ کی منادی پہنچی۔ سینکڑوں مبلغین دن اور رات آپ کی تبلیغ اور آپ کی تعلیم اور آپ کی دعوت کو دنیا کے ہر حصہ میں پیش کر رہے ہیں۔ عیسائیوں نے بھی اس تبلیغ کو سنا۔ یہودیوں نے بھی اس تبلیغ کو سنا۔ ہندوؤں نے بھی اس تبلیغ کو سنا۔ سکھوں تک بھی یہ تبلیغ پہنچی۔ اور دہریوں اور لامذہب اور بدھ مذہب والوں نے بھی اس تبلیغ کو سنا۔ الغرض دنیا کے ہر ایک خطہ اور ہر ایک علاقہ میں اور ہر ایک کنارہ پر آپ کی تبلیغ کو خدا نے پہنچانے کے سامان کر دیئے۔ بے کسی اور بے بسی کے عالم میں کی ہوئی پیشگوئی کس طرح حرف بحرف پوری ہو رہی ہے کیا کسی انسان کی مجال ہے کہ وہ از خود اس قسم کی پیشگوئی کرے۔ اور پھر وہ اس خوبی سے پوری بھی ہو۔

اس پیشگوئی کی صداقت کا اعلان تو یہ مبارک اور عظیم جلسہ بھی کر رہا ہے جس میں مختلف براعظموں اور مختلف ملکوں کے لوگ شامل ہیں۔ اور اس بات کی شہادت دے رہا ہے کہ سچ مچ افریقہ کے کناروں تک بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تبلیغ پہنچی۔ جزائر کے رہنے والوں اور مشرق قریب اور مشرق بعید اور بلاد عرب تک بھی خدا کے مسیح کی دعوت پہنچی۔ اور ان کے باشندوں میں سے بہتوں کو حق و صداقت قبول کرنے کی توفیق نصیب ہوئی

بے شک دنیا نے آپ کی تبلیغ کو روکنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ اور کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا۔ لیکن نوشتہ تقدیر پورا ہو کر رہا۔ اور سب روکوں کے باوجود حضرت بانی احمدیت کی آواز پہاڑوں کو چیرتی ہوئی صحراؤں کو کاٹتی ہوئی اور مرغزاروں اور سمندروں کو عبور کرتی ہوئی دنیا کے کناروں تک جا پہنچی اور بالآخر خدائے برتر و توانا کی وہ بات جو خدا کے برگزیدہ مسیح موعود نے پون صدی قبل کہی تھی پوری ہو کر رہی۔ آپ نے فرمایا۔

"دیکھو وہ زمانہ چلا آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا اس سلسلہ کی دنیا میں بڑی قبولیت پھیلائے گا اور یہ سلسلہ مشرق و مغرب اور شمال و جنوب میں پھیلے گا۔ اور دنیا میں اسلام سے مراد یہی سلسلہ ہوگا۔ یہ باتیں خدا کی وحی ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(تحفہ گولڑویہ صـ۶۶)

وہ باتیں جو دور از فہم اور ناممکن الوقوع معلوم ہوتی تھیں بڑی حد تک پوری ہو چکی ہیں۔ اور آثار و قرائن بتلاتے ہیں۔ اور انقلابات زمانہ اس بات کی نشان دہی کر رہے ہیں کہ وہ دن قریب ہیں جب بالآخر خدا تعالیٰ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا۔ اور حجت و برہان کی رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔

"وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کی فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔ دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخم ریزی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرتے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا۔ اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۴-۶۵)

احباب کرام: تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچانے کی پیشگوئی بلا شک و شبہ پوری ہوئی۔ لیکن اگر تبلیغ تو پہنچ جاتی مگر اس کے نتائج نہ نکلتے۔ تو دنیا کہہ سکتی تھی کہ تبلیغ بے نتیجہ اور بے اثر رہی۔ لیکن خدا تعالیٰ نے ایک اور پیشگوئی حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کروائی جس میں بڑی وضاحت سے یہ خبر دی کہ تبلیغ با اثر ہوگی۔ اور اس کے نتیجہ میں بڑی کثرت سے لوگ آپ کی جماعت میں داخل ہوں گے۔ اور قوموں کی قومیں اس سلسلہ میں شامل ہوں گی اور پھر ان کی ضروریات کے لئے انتظامات اور آسانیوں کے سامان بھی مہیا کئے جائیں گے۔ یہ سب خبریں بذریعہ وحی و الہام اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پون صدی قبل دے دی تھیں۔ حضور نے ان پیشگوئیوں کو اس وقت کے اخبارات اور کتب میں بھی شائع کر دیا تھا۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا۔

"..... یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔ یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ... یَنْصُرُکَ رِجَالٌ نُّوْحِیْ اِلَیْھِمْ مِّنَ السَّمَآءِ ..... اور اس کے بعد (۱۸۸۲ء میں ہی) الہام ہوا۔

وَسِّعْ مَکَانَکَ

یعنی اپنے مکان کو وسیع کر لے اس پیشگوئی میں صاف فرما دیا۔ کہ وہ دن آتا ہے کہ ملاقات کرنے والوں کا بہت ہجوم ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ ہر ایک کا تجھ سے ملنا مشکل ہو جائے گا۔ پس تو نے اس وقت ملال ظاہر نہیں کرنا۔ اور لوگوں کی ملاقات سے تھک نہیں جانا۔ سبحان اللہ یہ کس قدر شان کی پیشگوئی ہے۔ ...... اس سے کیسا علم غیب خدا کا ثابت ہوتا ہے"

(سراج منیر صفحہ ۶۳-۶۴)

اہل انصاف غور فرمائیں کہ یہ کس زمانہ کی پیشگوئی ہے۔ خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس زمانہ کا نقشہ کھینچتے ہوئے فرماتے ہیں:

"..... یہ اس زمانہ کی پیشگوئی ہے جبکہ میں زاویہ گمنامی میں پوشیدہ تھا۔ اور ان سب میں سے جو آج میرے ساتھ ہیں مجھے کوئی بھی نہیں جانتا تھا۔ اور میں ان لوگوں میں سے نہیں تھا جن کا کسی وجاہت کی وجہ سے دنیا میں ذکر کیا جاتا ہے۔ غرض کچھ بھی نہیں تھا۔ اور میں صرف ایک اَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ تھا اور محض گمنام تھا اور ایک فرد بھی میرے ساتھ تعلق نہیں رکھتا تھا مگر شاذ و نادر ایسے چند آدمی جو میرے خاندان سے پہلے ہی تعارف رکھتے تھے اور یہ وہ واقعہ ہے کہ قادیان کے رہنے والوں میں سے کوئی بھی اس کے برخلاف شہادت نہیں دے سکتا۔ بعد اس کے خدا تعالیٰ نے اس پیشگوئی کے پورا کرنے کے لئے اپنے بندوں کو میری طرف رجوع دلایا۔ اور فوج در فوج لوگ قادیان میں آئے۔ اور آ رہے ہیں اور نقد اور جنس اور ہر ایک قسم کے تحائف اس کثرت سے لوگوں نے دیئے اور دے رہے ہیں جن کا میں شمار نہیں کر سکتا .... اور انجام یہ ہوا کہ میری جماعت پنجاب کے تمام شہروں اور دیہات میں پھیل گئی۔ اور ہندوستان میں بھی جا بجا یہ تخم ریزی ہوگئی۔ بلکہ یورپ اور امریکہ کے بعض انگریز بھی مشرف با اسلام ہو کر اس جماعت میں داخل ہوئے اور اس قدر فوج در فوج قادیان میں لوگ آئے کہ یکوں کی کثرت سے کئی جگہ سے قادیان کی سڑک ٹوٹ گئی۔ اس پیشگوئی کو خوب سوچنا چاہئے۔ اور خوب غور سے سوچنا چاہئے۔ کہ اگر یہ خدا کی طرف سے پیشگوئی نہ ہوتی تو یہ طوفان مخالفت جو اٹھا تھا اور تمام پنجاب اور ہندوستان کے لوگ مجھ سے ایسے بگڑے تھے جو مجھے پیروں کے نیچے کچلنا چاہتے تھے۔ ضرور تھا کہ وہ لوگ اپنی جان توڑ کوششوں میں کامیاب ہو جاتے اور مجھے تباہ کر دیتے۔ لیکن وہ سب کے سب نامراد رہے۔ اور میں جانتا ہوں کہ ان کا اس قدر شور اور میرے تباہ کرنے کے لئے اس قدر کوشش اور یہ پُر زور طوفان جو میری مخالفت میں پیدا ہوا۔ یہ اس لئے نہیں تھا کہ خدا نے میرے تباہ کرنے کا ارادہ کیا تھا۔ بلکہ اس لئے تھا کہ تا خدا تعالیٰ کے نشان ظاہر ہوں اور تا خدائے قادر جو کسی سے مغلوب نہیں ہو سکتا ان لوگوں کے مقابل پر اپنی طاقت اور قوت دکھلاوے اور اپنی قدرت کا نشان ظاہر کرے۔ چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا۔ کون جانتا تھا اور کس کے علم میں یہ بات تھی کہ جب میں ایک چھوٹے سے بیج کی طرح بویا گیا اور بعد اس کے ہزاروں پیروں کے نیچے کچلا گیا۔ اور آندھیاں چلیں اور طوفان آئے۔ اور ایک سیلاب کی طرح شورِ بغاوت میرے اس چھوٹے سے تخم پر پھر گیا پھر بھی میں ان صدمات سے بچ جاؤں گا۔ سو وہ تخم خدا کے فضل سے ضائع نہ ہوا بلکہ بڑھا اور پھولا۔ اور آج وہ ایک بڑا درخت ہے جس کے سایہ کے نیچے تین لاکھ انسان آرام کر رہا ہے۔ یہ خدائی کام ہیں۔ جن کے ادراک سے انسانی طاقتیں عاجز ہیں وہ کسی سے مغلوب نہیں ہو سکتا اے لوگو! کبھی تو خدا سے شرم کرو! کیا اس کی نظیر کسی مفتری کی سوانح میں پیش کر سکتے ہو"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۴۹ تا ۲۵۱)

اور اگر یہ خدائی تقدیر نہ ہوتی جس کا خدا تعالیٰ نے آپ کے دعوے کے شروع میں اعلان فرما دیا تو آپ اپنی کسی تدبیر اور منصوبہ سے اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکتے۔ مخالفوں کی آپ کو ناکام کرنے کے لئے انتہائی کوشش اور مخالفت اور آپ کے ماننے والوں کو اذیت و دکھ دینے کا سلسلہ اب بھی دنیا کے کئی حصوں میں تشدد سے جاری ہے لیکن زمین بھی گواہ ہے اور آسمان بھی کہ یہ سب باتیں خدائی تقدیر کے مطابق عجیب طرح سے احمدیت کی اشاعت اور پھیلاؤ اور جماعت کی ترقی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی فتح اور کامیابی اور دن بدن آپ کی مقبولیت کا ایک زبردست وسیلہ بنتی چلی جا رہی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"..... میں اکیلا تھا اس نے مجھے اپنے دامن میں لے لیا۔ میں کچھ بھی چیز نہ تھا مجھے اس نے عزت کے ساتھ شہرت دی۔ اور لاکھوں انسانوں کو میرا ارادت مند کر دیا۔ پھر وہ اسی مقدس وحی میں فرماتا ہے کہ جب میری مدد تمہیں پہنچے گی اور میرے منہ کی باتیں پوری ہو جائیں گی یعنی خلق اللہ کا رجوع ہو جائے گا اور مالی نصرتیں ظہور میں آئیں گی۔ تب منکروں کو کہا جائے گا کہ دیکھو کیا وہ باتیں پوری نہیں ہوگئیں جن کے بارے میں تم جلدی کرتے تھے۔ چنانچہ آج وہ سب باتیں پوری ہو گئیں۔ اس بات کے بیان کرنے کی حاجت نہیں کہ خدا نے اپنے عہد کو یاد کر کے لاکھوں انسانوں کو میری طرف رجوع دے دیا اور وہ مالی نصرتیں کیں جو کسی کے خواب و خیال میں نہ تھیں"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۶۱-۶۲)

(باقی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

"اخبار الفضل"

خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

(مینیجر)

خدام الاحمدیہ جلنگھم (انگلستان) کا پانچواں سالانہ اجتماع

مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی۔ مبلغ انگلستان

دنیا کے دیگر ممالک کی طرح جہاں پر کہ خدام الاحمدیہ کی تنظیم قائم ہے انگلستان کے خدام بھی بفضل ایزدی اپنی ذمہ داریوں کو سنبھالنے اور نوجوانوں کو اسلام اور احمدیت کے بہترین سپاہی بنانے اور ان کے اندر اسلام کو غالب کرنے کے لئے قربانیوں کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے ہمہ تن مشغول ہیں۔ اس سلسلہ میں مختلف اوقات میں جماعتی تقاریب میں شمولیت کے لئے خدام کے لئے علیحدہ طور پر بھی ایسے پروگرام مرتب کئے جاتے ہیں کہ جن میں ان کی روحانی اور جسمانی تربیت پر خاص توجہ دی جا سکے۔ تا وہ اپنی تمام استعدادوں کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیغام پر نہ صرف خود عمل کرنے والے ہوں بلکہ اس پیغام کو دوسروں تک پہنچانے کا ذریعہ بن سکیں۔

کچھ عرصہ ہوا اس مقصد کی تکمیل کے لئے ایک تعلیم القرآن کلاس جاری کی گئی جس میں اتوار کو مبلغین کے علاوہ دوسرے اہل علم احباب کو تقاریر کی دعوت دی جاتی ہے اور نوجوانوں کو قرآن مجید کی تعلیمات سے روشناس کرایا جاتا ہے۔

خدام کے اندر حرکت پیدا کرنے کے لئے سالانہ اجتماعات کا پروگرام بھی بہت مفید پایا گیا ہے اور اسی ضمن میں اس ماہ ۱۴ جنوری ۱۹۷۹ء بروز اتوار خدام الاحمدیہ جلنگھم نے اپنا پانچواں سالانہ اجتماع منعقد کیا۔ یہ اجتماع وہاں کے Manor School میں منعقد ہوا۔ سکول کافی وسیع و عریض عمارت میں فٹ بال، والی بال، ہاکی اور دیگر گیموں کے لئے ان ڈور فیلڈز۔ سوئمنگ (Swimming pool) موجود ہیں۔ اور اس طرح بارش اور برفباری کے باوجود ہر قسم کی کھیلیں کھیلی جا سکتی ہیں۔ کھانا پکانے کے لئے کچن بھی موجود ہیں اور جلسہ کے لئے ہال کا انتظام بھی ہے۔

ہر سال جماعت احمدیہ جلنگھم ان تمام احباب کے لئے جو اجتماع میں شامل ہوتے ہیں چائے اور دوپہر کے کھانے کا انتظام کرتی ہے۔ کھیلوں کے مقابلوں کے لئے ہر قسم کی سہولتیں مہیا کرتی ہے اس سال کے اجتماع میں جلنگھم کے علاوہ لندن، ایسٹ لندن، کرائیڈن، ہانسلو، ساؤتھ آل، بریڈ فورڈ اور ہڈرز فیلڈ کے خدام نے حصہ لیا۔ لندن کے خدام ایک سپیشل کوچ کے ذریعہ جلنگھم پہنچ گئے جبکہ بریڈ فورڈ۔ ہڈرز فیلڈ اور دیگر مقامات کے نوجوان اپنی اپنی کاروں میں آئے۔

تلاوت قرآن مجید اور عہد دہرانے کے بعد مکرم بشیر احمد صاحب رفیق مبلغ انچارج انگلستان اور نائب صدر خدام الاحمدیہ برطانیہ نے افتتاحی خطاب میں نوجوانوں کو تلقین کی کہ وہ عیسائی اور دجالی تمدن کی تقلید سے بچنے کی پوری کوشش کریں۔ اسلامی شعار کو رائج کریں۔ صبح سویرے اٹھیں۔ خدا کو یاد کریں۔ سارا دن محنت سے کام کریں اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق شام کو جلد سو جائیں تاکہ رات کے آخری حصہ میں بھی خدا کی یاد کیلئے اٹھ سکیں۔

آپ نے نوجوانوں کو تلقین کی کہ وہ اس ملک کی نام نہاد تہذیب کو جو رات کا بیشتر حصہ سینماؤں۔ کلبوں اور ناچ گھروں میں گزارنے کا دلدادہ ہے اس سے مکمل قطع تعلق کریں۔ ہر شام گھروں میں آئیں۔ مطالعہ کی عادت اپنے اندر پیدا کریں اور اسلام کے دفاع میں مضامین لکھیں۔

مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق نے اپنی تقریر میں جو تقریباً آدھ گھنٹہ تک جاری رہی خدام کو یاد دلایا کہ ان کی تنظیم کا مقصد اخلاق فاضلہ کو پیدا کرنا اور ان روحانی رفعتوں تک پہنچنا ہے جن کی بار بار تلقین قرآن پاک میں کی گئی ہے۔ آپ نے مزید کہا۔ ہمیشہ سچ بولنے کی عادت پیدا کریں۔ غیبت اور چغلخوری سے پرہیز کریں۔ کسی پر ظلم نہ کریں۔ دھوکہ اور فریب اور امانت میں خیانت سے اجتناب کریں حرص سے بچیں۔ خدمت دین انتہائی شوق اور جذبہ سے کریں۔ ذہنی آوارگی سے بچیں۔ اور موجودہ دجالی دور کا گندہ اور جنسی تسکین پیدا کرنے والا لٹریچر ہرگز نہ پڑھیں۔

دعا کے بعد آپ نے اجتماع کے افتتاح کا اعلان کیا۔

آپ کی تقریر کے معاً بعد تلاوت قرآن مجید کا مقابلہ شروع ہوا۔ جس میں گیارہ خدام نے حصہ لیا۔ اس کے بعد نظم کا مقابلہ ہوا۔ خدام کے ساتھ ساتھ اطفال کے مقابلے۔ تلاوت، ذہانت، نظم و تقاریر بھی جاری رہے۔ فٹ بال کے مقابلہ میں لندن۔ ایسٹ لندن۔ جلنگھم۔ کرائیڈن۔ ساؤتھ آل اور بریڈ فورڈ۔ کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ یہ مقابلہ بہت ہی دلچسپی کا باعث رہا۔

دوپہر کے کھانا کے بعد ظہر و عصر کی نمازیں با جماعت ادا کی گئیں اور صفوں میں بیٹھے بیٹھے خدام کو دینی معلومات کا پرچہ پہنچا دیا گیا۔ اس پرچہ میں تمام کی حاضری لازمی تھی۔

اجتماع کا ایک دلچسپ پروگرام Religious & General Knowledge Ring ہے جس میں دینی اور عام معلومات کے بارہ مختلف مجالس کا باہمی مقابلہ ہوتا ہے اور ٹیموں کے ممبران سے انفرادی اور اجتماعی طور پر سوالات پوچھے جاتے ہیں سوال کے جواب کے لئے ایک خاص وقت مقرر ہوتا ہے اگر وقت مقررہ کے اندر اندر جواب نہ دیا جائے تو بالمقابل ٹیم کو جواب کا موقعہ دیا جاتا ہے اس کے ساتھ انعامی پوائنٹ بھی مل جاتا ہے اس مقابلہ کے انچارج جلنگھم کے قائد مکرم ظفر محمود صاحب تھے جنہوں نے بہت عمدگی سے اس مقابلہ کو سرانجام دیا۔

شام کے وقت ہاکی اور فٹ بال کے آخری مقابلے ہوئے۔ فٹ بال میں لندن نے تمام ٹیموں کو ہرا کر ٹرافی جیتی جبکہ ہاکی کے مقابلہ میں میدان جلنگھم ٹیم کے ہاتھ رہا۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ اجتماع کے مختلف مقابلوں کے لئے جلنگھم کی جماعت نے بہت سی ٹرافیاں بطور ہدیہ دے رکھی تھیں جو جیتنے والی ٹیموں کو دی جاتی ہیں شام کو جلنگھم کی میئر صاحبہ نے انعامات تقسیم کرنے تھے لیکن وہ بعض مصروفیات کی وجہ سے تشریف نہ لا سکیں چنانچہ ان کی نمائندگی ایک معزز خاتون مسز وارڈ جیکسن نے کی۔ رات کو سات بجے یہ اجتماع بخیر و خوبی تمام ہوا۔ الحمد للہ!

یاد رہے کہ ان دنوں لندن میں ۴ بجکر ۴۲ منٹ پر سورج غروب ہوتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست نادہندہ لجنات ضلع سرگودھا

لجنہ کا مالی سال ماہ اکتوبر سے شروع ہوتا ہے۔ پہلی سہ ماہی کا جائزہ لینے پر معلوم ہوا کہ ان تین ماہ میں ضلع سرگودھا کی مندرجہ ذیل دیہات و قصبات کی لجنات کی طرف سے ایک پیسہ بھی لجنہ کا چندہ موصول نہیں ہوا۔ ایک مستعد لجنہ وہی سمجھی جائے گی جس کی طرف سے رپورٹ باقاعدہ آتی ہو اور چندہ باقاعدہ آتا ہو۔ ان مقامات کی عہدہ داران فوری توجہ کریں:-

گھوگھیاٹ، پھلپور، مٹھہ جوئیہ، منگووالی، کوٹ مومن، جوہر آباد، دودہ کھائی کلاں، چک ۳۱، ۴۳، ۲۳، چک ۹۸، چک ۳۱، چک ۳۵، چک ۹۱ جنوبی۔ چک ۴۶، چک ۱۰، ڈھیرکے کلاں، چک ۲ ٹی ڈی اے، چک ۹۹ جنوبی، چک ۸ ایم بی۔ چک ۹۸، بھابڑہ، احمد آباد کالونی، چک ۲۳، چک ۱۱۶، چک ۴۸، ملکوال، عمر آباد بھوکھ اور چک ۳۳ شمالی۔

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مردان میں جلسہ سیرۃ النبی

جماعت احمدیہ مردان ۱۲ ربیع الاول کو جلسہ سیرۃ النبی منعقد کی۔ مسجد کو جھنڈیوں۔ جھنڈوں اور برقی قمقموں سے مزین کیا گیا۔ بیرونی دروازہ پر خوبصورت گیٹ بنایا گیا۔ جہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات در مدح رسول مقبول لگائے گئے۔

بعد نماز عصر جلسہ سیرۃ النبی منعقد ہوا جس میں خاکسار، محترم مولوی چراغ الدین صاحب مربی سلسلہ پشاور، محترم مرزا منظور احمد صاحب پرنسپل گورنمنٹ کالج مردان اور امیر صاحب نے حضور کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا اور اختتام دعا سے ہوا۔ بعد ازاں تمام سامعین کی چائے اور مٹھائی سے تواضع کی گئی۔ اس جلسہ میں غیر از جماعت احباب و مستورات نے بھی شرکت کی۔

(خالد احمد شمسی مربی سلسلہ احمدیہ ضلع مردان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قابلِ تقلید نمونہ

محترمہ خیر النساء صاحبہ زوجہ منشی محمد بخش صاحب مرحوم وصیت ۲۰۶۲۶ ساکن چک ۱۲۱ ج ب حسن پور ضلع فیصل آباد نے مورخہ ۱۱ر نومبر ۱۹۷۱ء کو ۱/۱۰ حصہ کی تھی۔ اب انہوں نے اپنی شرح وصیت ۱/۱۰ سے بڑھا کر ۱/۸ کر دی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور ان پر اپنا فضل اور رحم فرمائے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

دعائے مغفرت

۱۔ مکرم میر رفیع احمد صاحب جو خاکسار کے ہم زلف تھے مورخہ ۲ر فروری ۱۹۷۹ء کو بریڈفورڈ (انگلستان) میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم کی نعش بذریعہ ہوائی جہاز لاہور لائی گئی۔ وہاں سے بذریعہ ایمبولینس مورخہ ۹/۲/۷۹ کی شام کو ربوہ لائی گئی۔ مورخہ ۱۰/۲/۷۹ کی صبح کو بعد نماز فجر مسجد مبارک میں مرحوم کا جنازہ پڑھا گیا۔ مرحوم موصی تھے۔ مورخہ ۱۰/۲/۷۹ کو گیارہ بجے دن بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں لائی گئی۔ اس موقعہ پر مرحوم کے بہت سے رشتہ دار اور لواحقین بھی موجود تھے۔ مرحوم کے پسماندگان میں بیوی کے علاوہ تین لڑکیاں اور ایک لڑکا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو اور صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(خاکسار محمد صادق کاہلوں معلم وقفِ جدید)

۲۔ محترم قاضی عبدالرحمٰن صاحب گنج مغلپورہ لاہور ۲/۲/۷۹ کو مختصر علالت کے بعد ۸۰ سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم موصی تھے۔ اپنے پیچھے دو بچے اور دو بچیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ جو سب شادی شدہ ہیں۔ مرحوم محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ناظر اشاعت لٹریچر و تصنیف کے عم زاد بھائی تھے۔ میرے اور میرے بھائی قاضی منیر احمد صاحب کارکن جدید پریس کے خسر اور خالو تھے۔ مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید نے ہمارے عزیز و اقارب کو وفات کی فوری اطلاع بھجوائی اور جملہ انتظامات بخیر و خوبی مکمل کرانے میں پوری کوشش فرمائی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

مرحوم کی نمازِ جنازہ سات بجے شام مغلپورہ میں ادا کرنے کے بعد تابوت بذریعہ ٹرک ربوہ لایا گیا۔ محترم قاضی محمد نذیر صاحب کے مکان پر رات ۱۲ بجے جنازہ پہنچا۔ ۹/۲/۷۹ جمعہ کی نماز کے بعد مسجد مہدی کے قریب میدان میں محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے کثیر احباب کی معیت میں نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی تدفین مکمل ہونے پر محترم قاضی صاحب نے ہی دعا کروائی۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مرحوم کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جملہ پسماندگان کو صبر کے ساتھ یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(قاضی عزیز احمد انچارج لاؤڈ سپیکر۔ ربوہ)

۳۔ میری والدہ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر ایس۔ اے صوفی مرحوم آف سرگودھا ۵ر فروری بروز سوموار ۴ بجے صبح وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحومہ گزشتہ سوا تین سال کے عرصہ سے میرے پاس ہی مقیم تھیں اور چلنے پھرنے سے معذور تھیں۔

دس روز قبل انہیں دل کا عارضہ لاحق ہو گیا اور یہی مرض ان کی وفات کا سبب بن گئی۔ تمام احمدی بھائی اور بہنوں سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور تمام اہلِ خاندان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

(بیگم ڈاکٹر عبداللطیف صاحب سرگودھا)

اعلانات دارالقضاء

۱۔ مکرم انوار الدین صاحب معرفت مقبول احمد صاحب 74-B ساؤتھ سرکلر ایونیو ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم شیخ چراغ دین صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۱۱/۳ واقع محلہ دارالنصر ربوہ والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل ورثاء بھی ہیں جنہیں پلاٹ مذکور میرے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(۱) سراج الدین صاحب (۲) خیر الدین صاحب شاہد (۳) ڈاکٹر امین الدین صاحب پسران مرحوم (۴) امۃ الحفیظ صاحبہ (۵) فرخندہ بیگم صاحبہ (۶) مبارکہ بیگم صاحبہ دختران مرحوم۔ مرحوم موصی تھے۔ وارثان مرحوم میں سے کوئی موصی نہیں ہیں۔

استدعا ہے کہ قطعہ ۱۱/۳ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

۲۔ مکرم محمد ہارون صاحب معرفت ملک غلام نبی صاحب شاہد محلہ دارالعلوم غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم حکیم محمد ابراہیم صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۱۱/۱ واقع محلہ دارالعلوم ربوہ والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ اور ذاتی امانت ۱۷۶/۱۲ تحریک جدید میں مبلغ ۸۴۲/۵ روپے جمع ہیں۔

میرے علاوہ مرحوم کا کوئی جائز وارث نہیں ہے۔ استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ بالا میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔ چونکہ میرے والد صاحب مرحوم موصی تھے اسلئے رقم مبلغ ۸۴۲/۵ روپے مرحوم کے حصہ جائیداد میں ناظم صاحب تشخیص جائیداد موصیان کو ادا کر دی جاوے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

۳۔ مکرم لئیق احمد صاحب طاہر ۲/۱۲ محلہ دارالرحمت شرقی الف ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ محمدی بیگم صاحبہ زوجہ شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی مرحوم وفات پا چکی ہیں۔ مرحومہ کا درج ذیل ترکہ ہے۔

(۱) امانت تحریک (بذریعہ ملک محمد احمد صاحب)۔ (۲) حج کے لئے رقم سیونگ اکاؤنٹ ربوہ (۳) حبیب بینک میں رقم (بذریعہ ملک محمد احمد صاحب)۔ (۴) پلاٹ ۲۳/۱۸ دارالعلوم غربی ربوہ۔

میرے علاوہ مرحومہ کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔ (۱) ملک محمد احمد صاحب۔ (۲) ملک مبارک احمد صاحب (۳) ملک لطیف احمد صاحب (۴) ملک رشید احمد ناصر پسران مرحومہ (۵) صالحہ اختر صاحبہ (۶) بشریٰ بیگم صاحبہ۔

استدعا ہے کہ مرحومہ کا ترکہ تمام وارثین میں بحصص شرعیہ تقسیم کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔ مرحومہ موصیہ تھیں حصہ وصیت ادا ہو چکا ہوا ہے نیز مکرم ملک محمد احمد صاحب نے لکھا ہے کہ ایک ڈبیہ طلائی زیورات کا بھی صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد اب گھر واپس آ گیا ہے احباب جماعت سے کامل و عاجل صحت کیلئے درخواستِ دعا ہے (محمد لطیف M.S.O. ویسٹ جرمنی)

۲۔ مکرم مرزا محمد اشرف صاحب کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں نیز مرزا صاحب پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب سے درخواستِ دعا ہے۔ (حافظ فرقان محمد ڈیرہ غازیخان)

۳۔ خاکسار کا بیٹا ڈیڑھ ماہ سے بیمار ہے احباب صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں (محمد طفیل موضع چھنی۔ ربوہ)

۴۔ میاں فضل الرحمٰن صاحب مالک خالص گھی سٹور اکبری منڈی لاہور عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کیلئے دعا فرمائیں (غلام محمد ثاقب۔ لاہور)

۵۔ خواجہ عبدالغفار صاحب ڈار سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ راولپنڈی کی جیب سے ایک خطیر رقم کا نقصان ہو گیا ہے تلافیٔ نقصان اور خیر و برکت کیلئے دعا کی درخواست ہے (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست صدقہ دہندگان برائے نادار مریضاں فضل عمر ہسپتال ربوہ

یکم دسمبر ۷۸ء تا ۱۰ جنوری ۷۹ء

(۳)

۱۸۲- محمد انور صاحب	راولپنڈی	۱۰۰-۰۰
۱۸۳- ڈاکٹر محمد احسن خان صاحب	//	۱۷-۰۰
۱۸۴- نگہت فردوس صاحبہ	//	۱۰-۰۰
۱۸۵- میاں اللہ بخش صاحب	//	۱۰-۰۰
۱۸۶- شیخ بشیر احمد صاحب	//	۱۰-۰۰
۱۸۷- فضل الرحمن صاحب	//	۱۰-۰۰
۱۸۸- عزیزہ بشریٰ صفی الدین احمد صاحب	//	۲۰۰-۰۰
۱۸۹- سردار احمد خان صاحب	//	۴۰-۰۰
۱۹۰- ناصرہ بیگم صاحبہ	//	۲۰-۰۰
۱۹۱- مسز اجمل صاحبہ	//	۲۰-۰۰
۱۹۲- کرنل منصور عالم صاحب	//	۵۰-۰۰
۱۹۳- عائشہ بیگم صاحبہ	//	۲۰-۰۰
۱۹۴- قریشی محمد عظیم صاحب	//	۱۵-۰۰
۱۹۵- خواجہ محمد عبداللہ صاحب	//	۲۱-۰۰
۱۹۶- سید غلام حسن صاحب	//	۵۰-۰۰
۱۹۷- بریگیڈیر نصیر احمد شاہ صاحب	لاہور چھاؤنی	۴۲-۰۰
۱۹۸- شیخ منیر احمد صاحب شیخ ٹریڈرز	دریا خاں	۲۰-۰۰
۱۹۹- چوہدری عبدالرحمن صاحب بہلولپوری	ربوہ	۱۰-۰۰
۲۰۰- بریگیڈیر ارشد جاوید صاحب	اسلام آباد	۲۰۰-۰۰
۲۰۱- نصیر احمد طارق صاحب	//	۲۰-۰۰
۲۰۲- مبارک احمد صاحب پراچہ	//	۱۰۰-۰۰
۲۰۳- اوائس طارق صاحب	//	۱۰۰-۰۰
۲۰۴- خالد ورک صاحب	//	۱۰۰-۰۰
۲۰۵- یوسف ناصر صاحب	//	۱۰-۰۰
۲۰۶- نصیر احمد صاحب ورک	//	۱۰-۰۰
۲۰۷- نصیر احمد صاحب US Aid	//	۱۰-۰۰
۲۰۸- سردار بی بی صاحبہ	شیخ پور گجرات	۱۰۰-۰۰
۲۰۹- سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ منگلا ڈیم کالونی		۳۵-۰۰
۲۱۰- // //	مردان	۹۵-۰۰
۲۱۱- بیگم کرنل محمود احمد صاحب دار الصدر شمالی ربوہ		۱۰-۰۰
۲۱۲- شگفتہ داؤد طاہر صاحبہ	کراچی	۲۰-۰۰
۲۱۳- امر اقبال سیفی صاحب	//	۱۰-۰۰
۲۱۴- قیصرہ علوی صاحبہ	//	۱۰۰-۰۰
۲۱۵- والدہ بشارت صاحب	//	۱۰-۰۰
۲۱۶- زبیدہ اشرف صاحبہ	//	۱۳۵-۰۰
۲۱۷- حکیم محمد حنیف صاحب بھٹی	رحمان آباد سندھ	۱۰-۰۰
۲۱۸- زاہدہ بیگم صاحبہ	شیخ پور گجرات	۱۰-۰۰
۲۱۹- طاہرہ زرتشت صاحبہ	کراچی	۱۰-۰۰
۲۲۰- قریشی محمود احمد صاحب	//	۵۰-۰۰
۲۲۱- امۃ الرشید شائستہ صاحبہ	//	۲۰-۰۰
۲۲۲- افتخار حسین صاحب	//	۲۰-۰۰
۲۲۳- ڈاکٹر خداداد خان صاحب	//	۱۰-۰۰
۲۲۴- حامدہ ضیاء صاحبہ	//	۵۰-۰۰
۲۲۵- شیخ انوار رسول صاحب	//	۱۸-۰۰
۲۲۶- بدر النساء خانم صاحبہ	کراچی	۱۵-۰۰
۲۲۷- والدہ صاحبہ خواجہ نذیر احمد صاحب	//	۵۰-۰۰
۲۲۸- ملک خداداد خان صاحب	//	۲۰-۰۰
۲۲۹- ثمرہ بنت رانا بشارت احمد صاحب	//	۵۰-۰۰
۲۳۰- مرزا سردار محمد صاحب منجانب والدین	//	۲۵-۰۰
۲۳۱- ایم۔ اے صادق صاحب	//	۳۰-۰۰
۲۳۲- خالد محمود صاحب ابن مرزا احسان الحق صاحب	//	۲۰-۰۰
۲۳۳- مرزا سردار محمد صاحب منجانب ہمشیرہ صاحبہ مرحومہ	//	۲۵-۰۰
۲۳۴- سمیع صاحب	//	۱۰-۰۰
۲۳۵- فاروق احمد بھٹی صاحب	//	۴۰-۰۰
۲۳۶- زکیہ خاتون صاحبہ	//	۱۸-۰۰
۲۳۷- کیپٹن مرزا عبدالحمید صاحب مرحوم	//	۱۰۰-۰۰
۲۳۸- ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب قیصی مینائی	//	۱۰-۰۰
۲۳۹- والدہ صاحبہ ملک سکندر حیات صاحب مجوکہ	//	۱۵-۰۰
۲۴۰- مرزا ہارون علی صاحب	//	۱۰-۰۰
۲۴۱- مجیدہ قیوم صاحبہ	//	۵۰-۰۰
۲۴۲- انور بیگم صاحبہ	//	۱۰-۰۰
۲۴۳- قیصر جلیل صاحب	//	۱۰-۰۰
۲۴۴- شیخ طاہر احمد صاحب	//	۱۰-۰۰
۲۴۵- بشیر احمد خلیل صاحب	//	۱۰-۰۰
۲۴۶- وزیر بیگم صاحبہ	//	۲۵-۰۰
۲۴۷- محمد صادق صاحب منجانب اولاد ڈپٹی محمد حسین صاحب	//	۵۰-۰۰
۲۴۸- عدیل حسن صاحب ابن ڈاکٹر منصور احمد صاحب	//	۲۰-۰۰
۲۴۹- حکیم حفیظ الرحمن صاحب دار العلوم غربی ربوہ	//	۱۱-۰۰
۲۵۰- اہلیہ صاحبہ صوفی عبدالقدیر صاحب	//	۵۰-۰۰
۲۵۱- سید شرافت حسین صاحب	//	۱۰-۰۰
۲۵۲- حامدہ عفت ضیاء صاحبہ	//	۵۰-۰۰
۲۵۳- صاحبزادہ مودود احمد خان صاحب	//	۳۰-۰۰
۲۵۴- فقیر محمد صاحب	گلگت	۱۰-۰۰
۲۵۵- صدر صاحب محلہ دار الیمن	ربوہ	۲۹-۰۰
۲۵۶- شریفہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری فرزند علی صاحب سکرنڈ		۲۰-۰۰
۲۵۷- چوہدری محمد اکرم صاحب بسر	// // // //	۱۰-۰۰
۲۵۸- ڈاکٹر محمد اشرف صاحب	//	۳۰-۰۰
۲۵۹- مستری بشیر احمد صاحب	//	۱۰-۰۰
۲۶۰- طالعہ بی بی صاحبہ والدہ چوہدری فضل الرحمن صاحب	//	۱۰-۰۰
۲۶۱- چوہدری عبدالحق صاحب	//	۱۰-۰۰
۲۶۲- بابو کرم الٰہی صاحب	گوجرانوالہ	۱۰-۰۰
۲۶۳- طاہرہ خالد صاحبہ	//	۱۰-۰۰
۲۶۴- عبدالجبار صاحب	//	۲۰-۰۰
۲۶۵- بیگم صاحبہ ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب گوجر خان		۲۰۰-۰۰
۲۶۶- مورانی نثار احمد صاحب سیکرٹری مال نوکوٹ		۲۲-۰۰
۲۶۷- محمد حنیف صاحب بٹ آف نوکوٹ محمود آباد فارم		۲۵-۰۰
۲۶۸- سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ تربیلا ڈیم کالونی		۳۰-۰۰
۲۶۹- حضرت مولوی محمد الدین صاحب	ربوہ	۱۰-۰۰
۲۷۰- صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب	//	۱۰-۰۰
۲۷۱- اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عبدالواحد صاحب چک ۴۵ سرگودھا		۱۰-۰۰
۲۷۲- مبارک احمد صاحب یاری حیدر آباد		۳۰۰-۰۰
۲۷۳- سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ گوجر خان		۱۳۱-۰۰
۲۷۴- کرنل سید بشیر احمد صاحب مظفر گڑھ		۲۰-۰۰
۲۷۵- چوہدری اعجاز احمد صاحب صحت انسپکٹر حیدر آباد		۵۰-۰۰

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ کی ۶۰ ویں مجلسِ مشاورت

امسال جماعتِ احمدیہ کی مجلسِ مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳۰-۳۱ مارچ اور یکم اپریل ۱۹۷۹ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگی۔

۱۔ ایجنڈا کے لئے تجاویز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے سیکرٹری مجلس مشاورت کے پاس پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰ تبلیغ ۱۳۵۸ ہش / فروری ۱۹۷۹ء مقرر کی گئی ہے۔ تجاویز حسب قواعد جماعتوں کے اجلاسِ عام میں پیش ہو کر اور کثرتِ رائے کی منظوری سے مرکز میں آنی چاہئیں۔

۲۔ نمائندگانِ مجلس مشاورت کے اسماء گرامی ۱۰ امان / مارچ تک دفتر ہذا میں پہنچ جانے چاہئیں۔ امراء صاحبان اس بات کا اہتمام فرمادیں کہ نمائندگان کا انتخاب جماعتوں کے اجلاسِ عام میں اور حسبِ قواعد ہو۔

۳۔ جملہ امراء اضلاع کی خدمت میں گزارش ہے کہ مجلسِ مشاورت ۱۹۷۹ء کے لئے ان کی طرف سے جن جماعتوں کو (مقررہ کوٹہ کے مطابق) نمائندگی کا حق دیا جارہا ہے انکی اطلاعات یکم مارچ تک خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمادیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

چندہ وقفِ جدید کے بارے میں ضروری اعلان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے تحت انجمن احمدیہ وقفِ جدید میں چندہ وقفِ جدید "دفتر بالغان" اور چندہ وقفِ جدید "دفتر اطفال" کا حساب علیحدہ علیحدہ رکھا جاتا ہے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ان دونوں چندوں کی رپورٹ بھی علیحدہ علیحدہ پیش کی جاتی ہے لہذا ضروری ہے کہ تمام مقامی جماعتوں میں بھی ان دونوں چندوں کا حساب علیحدہ علیحدہ رکھا جائے اور مرکز میں وعدہ جات اور وصولی کی رپورٹیں بھی الگ الگ فارموں پر (جو کہ جماعتوں کو بھجوائے جارہے ہیں) بھجوائی جایا کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

درخواستِ دعا

میری بہو عزیزہ نادرہ خلیفہ ۲ دسمبر کو ٹورانٹو (کینیڈا) پہنچ گئی۔ ۱۷ دسمبر کو اس کی رخصتانہ عزیزم خلیفہ عبدالعزیز صاحب نیشنل امیر کینیڈا کے گھر سے ہوا اور پھر عزیزم خلیفہ عبدالباسط نے ۲۳ دسمبر کو دعوت کا اہتمام کیا جس میں جماعتِ احمدیہ ٹورانٹو کے کثیر احباب نے شرکت فرمائی۔

میرا بیٹا عزیزم میجر خلیفہ عبدالحفیظ نوشہرہ میں ایک کورس میں شریک ہے اور اس کی اہلیہ عزیزہ شیریں خلیفہ علیل ہے۔ احباب ان کی کامیابی اور مکمل صحتیابی کے لئے دعا فرماویں نیز میری والدہ عنقریب واپس کینیڈا جارہی ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ سے درخواست ہے کہ صحت اور کامیاب سفر کے لئے دعا فرماویں۔

(خلیفہ) عبدالمنان $\frac{498}{B}$ F سیٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
قابلِ اعتماد اصولی علاج اور طبی مشورہ کے لئے پرچہ تشخیص و تجویز، مکمل فہرست ادویہ مع جنتری ۱۹۷۹ء جو مفید طبی معلومات پر مشتمل ہے مفت طلب فرماویں!
منیجر ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

اظہارِ تشکر اور درخواستِ دعا

(محترمہ سیدہ طاہرہ صاحبہ بیگم محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب)

ہماری پیاری والدہ محترمہ بیگم حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب مرحوم کی وفات پر خاکسار کو اور میرے بھائی بہنوں کو احباب نے کثرت سے تعزیت کے خطوط اور تاریں ارسال کی ہیں اور ان کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔

میں اپنے بھائی اور بہنوں اور اپنی طرف سے ان سب احباب اور خواتین کی بے حد ممنون ہوں جو ہمارے غم میں شریک ہوئے اور ہم سے ہمدردی کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ آمین

تمام احباب سے عاجزانہ درخواست ہے کہ ہم سب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں تاکہ جو برکات ہمارے والدین کی وجہ سے ہم پر تھیں اللہ تعالیٰ آئندہ بھی ہمیں اس میں سے حصہ دے اور میری والدہ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ میری بڑی بہن وسیمہ بیگم ناگزیر حالات کی وجہ سے والدہ مرحومہ سے ملاقات نہ کرسکیں وہ امریکہ میں قیام پذیر ہیں ان کے کان کا ایک نازک اپریشن ہو رہا ہے احباب سے درخواست ہے کہ ان کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

دعائے مغفرت

خاکسار کے خسر مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب ابن مکرم چوہدری سلطان عالم صاحب مرحوم صدر جماعتِ احمدیہ گوٹریالہ ضلع گجرات بتاریخ ۳ فروری ۱۹۷۹ء بروز ہفتہ بوقت صبح پانچ بجے وفات پاگئے، انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی تھے جنازہ ربوہ لایا گیا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حسبِ ارشاد محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے بعد نماز فجر نمازِ جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم چوہدری عبدالواحد صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد نے دعا کرائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ، دو بیٹے اور تین بیٹیاں بطور یادگار چھوڑی ہیں۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر کی توفیق دے اور مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔

(منظور احمد کارکن فضلِ عمر ہسپتال ربوہ)

امتحان برائے محررین

تحریکِ جدید میں چند آسامیوں کے لئے محررین کی ضرورت ہے اس لئے سلسلہ کی خدمت کا شوق رکھنے والے میٹرک پاس نوجوانوں کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ تحریری امتحان ۱۷ فروری بروز ہفتہ بوقت ۹ بجے صبح وکالتِ دیوان میں ہو رہا ہے۔ کاغذ قلم ہمراہ لاویں۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

حضرت حکیم نظام جان کا
مشہور دواخانہ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر ۰ گوجرانوالہ ۰ فون نمبر ۳۴۸۴
ربوہ ۰ بالمقابل ایوانِ محمود ۰ فون نمبر ۶۳۸
نگران
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان
رجسٹرڈ درجہ اول

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ربوہ اور بیرونِ ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابلِ اعتماد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انصار مارکیٹ ربوہ۔ فون ۵۳۵